السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم اکثر یہ سنتے ہیں کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ساری زمین پر اسلام نہ پھیل جائے اور دوسری طرف ہم یہ بھی سنتے ہیں کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب روئے زمین پر کولا الہ الا اللہ کہنے والا نہ ہوگا، توان دونوں باتوں میں کس طرح تطبیق ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں باتیں صحیح ہیں، چنانچہ صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نازل ہوں گے، وہ دجال کو قتل کریں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، صلیب کو توڑ دیں گے، مال کی کثرت ہو جائے گی، وہ جزیہ ختم کر دیں گے اور صرف اسلام قبول کریں گے یا تلوار۔ ان کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسلام کے سوا دیگر تمام ادیان کو ختم کر دے گا اور سجدہ صرف اللہ وحدہ ہی کے لئے ہوگا۔'' توان احادیث سے یہ واضح ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد میں ساری زمین پر اسلام کی حکمرانی ہوگی اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا دین باقی نہ رہے گا۔

اسی طرح نبی ﷺ کی یہ احادیث بھی تواتر سے ثابت ہیں کہ قیامت بدترین قسم کے لوگوں پر قائم ہوگی۔ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ ایک پاک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن مرد و عورت کی روح کو قبض کرے گی اور اس کے بعد صرف بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جن پر قیامت برپا ہوگی۔

[فتاویٰ ابن باز]